قبر پر اُگنے والے ہَرے پودے کو کاٹنا کیسا؟

ریفرنس نمبر:Nor-10228 تاریخ:09-10-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قبر پر اگر ہَرا پودا نکل آئے، تو اسے ہٹانا کیسا؟ رہنمائی فرمادیں۔

سائل:صوفی عالم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبر پر اُگنے والے تَر پودے کو وہاں سے ہٹانا منع ہے، کیونکہ یہ پودا جب تک تَر رہتا ہے، اللہ عزوجل کی تسبیح کرتا ہے، جس سے میت کو فائدہ حاصل ہوتا ہے اور اس کی تسبیح سے رحمت کا نزول ہوتا ہے، لہٰذا اس کے نوچنے میں میت کے حق کو ضائع کرنا ہے۔

فتاویٰ شامی میں ہے:"یکرہ قطع النبات الرطب والحشیش من المقبرۃ دون الیابس کما فی البحر والدرر وشرح المنیۃ، وعللہ فی الامداد بانہ ما دام رطباً یسبح اللہ تعالیٰ فیؤنس المیت وتنزل بذکرہ الرحمۃ، ونحوہ فی الخانیۃ۔۔۔لان فیہ تفویت حق المیت "یعنی قبر سے تَر پودے اور تر گھاس کو کاٹنا مکروہ ہے نہ کہ خشک کو، جیسا کہ یہ مسئلہ بحر، درر، شرح منیہ میں مذکور ہے۔ امداد میں اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ جب تک یہ پودا تر رہتا ہے اللہ عزوجل کا ذکر کرتا ہے جس سے میت کو اُنسیت ہوتی ہے اور اس کے ذکر سے رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ اسی کی مثل خانیہ میں مذکور ہے(اس کو کاٹنا مکروہ ہے،) کیونکہ اس(کو کاٹنے)میں میت کا حق ضائع کرنا ہے۔

(ردالمحتار، جلد3، صفحہ184، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"قبر پر سے تر گھاس نوچنا نہ چاہیے کہ اس کی تسبیح سے رحمت اترتی ہے اور میت کو انس ہوتا ہے اور نوچنے میں میت کا حق ضائع کرنا ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ852، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فقیہِ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ ”قبرستان میں اُگے ہوئے پیڑ پودوں کی شاخوں کو کاٹا جا سکتا ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”**ہرے پودے جو خاص قبر پر ہوں ان کی شاخوں کو کاٹنا منع ہے کہ ان کی تسبیح سے مُردہ کو فائدہ پہنچتا ہے۔** کما فی ردالمحتار (جزئیہ اوپر مذکور ہے) لیکن اگر پودے کی جڑ سے قبر یا مردے کو نقصان پہنچے تو کاٹ دیئے جائیں۔“

(فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 473، شبیر برادرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

09صفر المظفر 1441ھ/09اکتوبر 2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے